احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 12- جنوری 2001ء - 16 شوال 1421 ہجری- 12- صلح 1380 ہش جلد 50-86 نمبر 11

استغفار

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔

میں روزانہ اللہ کے حضور ستر سے زیادہ مرتبہ (یعنی کثرت کے ساتھ) استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب استغفار النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

****

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے' کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے' عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا' تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دیگا اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جاوے گی۔ جس کا نام ہے۔ تُوبوا الیہ ۔ اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔ غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔ سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا' کیا کر سکے گا۔ توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔ اگر استغفار نہ ہو تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے۔ پھر اگر اس طرح پر استغفار کرو گے اور پھر توبہ کرو گے' تو نتیجہ یہ ہوگا۔ (وہ تمہیں ایک مقررہ میعاد تک اچھی طرح سے سامان عطا کرے گا) سنت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ اگر استغفار اور توبہ کرو گے تو اپنے مراتب پالو گے۔ ہر ایک شخص کے لئے ایک دائرہ ہے۔ جس میں وہ مدارج ترقی کو حاصل کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 349)

خدا کی طرف رجوع کرو

نتیجہ امتحان سہ ماہی سوم 2000ء قیادت تعلیم۔ مجلس انصار اللہ۔ پاکستان

○ مجلس انصار اللہ پاکستان کے امتحان سہ ماہی سوم 2000ء میں خدا تعالیٰ کے فضل سے 315 مجالس کے 3912 انصار نے شرکت کی توفیق پائی۔

درج ذیل انصار نے نمایاں پوزیشن حاصل کی۔

اول۔ مکرم قریشی فصیح الدین احمد صاحب نارتھ کراچی

دوم۔ مکرم عبدالمنان محمود صاحب نارتھ کراچی

سوم۔ مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب دارالذکر فیصل آباد

علاوہ ازیں 39 انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور امتحان میں شامل انصار کے علم و فضل میں ترقی دے۔ آمین۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

"ہمارے کلیم کو خدا تعالیٰ نے کتنی عزت دی ہے" (حضرت مصلح موعود)

جیسا کہ احباب کو پہلے اطلاع دی جا چکی ہے کہ جماعت احمدیہ کے قدیمی خادم محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب مربی سلسلہ مورخہ 7 جنوری بروز اتوار گیارہ بجے رات بعمر 79 سال لاہور میں وفات پا گئے۔ مورخہ 10 جنوری 2001ء کو آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھائی۔ ربوہ اور بیرون ربوہ سے احباب جماعت کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ خاص میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے ہی دعا کرائی۔

خدمات دینیہ

آپکی خدمات دینیہ کا کسی قدر تفصیلی ذکر 9 جنوری 2001ء کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ مزید امور پیش خدمت ہیں۔

آپ نے تق[illegible] 35 سال بطور مربی سلسلہ' مربی انچارج اور امیر [illegible] خدمات سرانجام دیں۔ آپ 25 ستمبر 1922ء کو امرتسر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم میاں سراج الدین صاحب (مؤذن بیت اقصیٰ قادیان) نے 1916ء میں احمدیت قبول کی۔ محترم مولانا صاحب نے 24 سال کی عمر میں یعنی 15- اگست 1946ء کو زندگی وقف کی۔ اس سے پہلے آپ ملٹری سروس میں تھے اور 12 دسمبر 1946ء کو فوج سے فارغ ہو کر تحریک جدید پہنچ گئے۔ 23 جون 1949ء کو مولوی فاضل کا امتحان دے کر فارغ ہوئے اور 3 جولائی 1949ء کو فرقان فورس میں آ گئے۔ آپ 29- اکتوبر 1950ء کو پہلی مرتبہ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے غانا مغربی افریقہ بھجوائے گئے۔ آپ نے وائس پرنسپل جامعہ' قائمقام پرنسپل جامعہ سیکرٹری حدیقۃ المبشرین اور سیکرٹری مجلس نصرت جہاں جیسے جلیل القدر عہدوں پر فائز رہنے کے علاوہ غانا' امریکہ' جرمنی اور شرق اوسط وغیرہ میں مختلف عہدوں پر بھرپور خدمات سرانجام دیں۔

حضور ایدہ اللہ کا ارشاد

26- اگست 1999ء کو حضور انور ایدہ اللہ نے آپ کو شرق اوسط میں بطور مربی انچارج مقرر

باقی صفحہ 8 پر

عرفانِ حدیث نمبر 68

مرتبہ: عبدالسمیع خان

سفر پر روانگی کی دعا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب سفر کے لئے اپنے اونٹ پر سوار ہوتے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہتے۔ پھر یہ آیت پڑھتے پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخر کیا۔ اور ہم اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور ہم یقیناً اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اے اللہ ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کے طلبگار ہیں اور ایسے عمل کی توفیق چاہتے ہیں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ تو اپنی خیر خواہی کے ساتھ ہمارا رفیق سفر ہو جا اور ہمیں اپنے عہد و امان کے ساتھ واپس لوٹانا۔ اے اللہ زمین کو ہمارے لئے سمیٹ دے۔ اے اللہ ہم پر یہ سفر آسان کر دے اور زمین کی دوری کو ہم سے لپیٹ دے اے اللہ سفر میں بھی تو ہی ہمارا ساتھی ہے اور گھر میں بھی تو ہی ہمارا متبادل نگران ہے۔ اے اللہ میں سفر کی مشقت، کسی اندوہناک منظر اور گھر بار کے لحاظ سے بری واپسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور جب حضورؐ واپس لوٹتے تو دعا میں یہ اضافہ کرتے ہم لوٹ رہے ہیں توبہ کرتے ہوئے اپنے رب کی عبادت اور حمد و ثنا کرتے ہوئے۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب مایقول اذا رکب حدیث 2392)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں

ایک روایت حضرت ابن عمرؓ سے لی گئی ہے یعنی ابن عمرؓ بھی صحابی تھے اور حضرت عمرؓ بھی صحابی تھے اس لئے عنہما کہنا چاہئے۔ حضرت ابن عمرؓ نے اپنے باپ عمرؓ سے بیان کیا ہے رضی اللہ عنہما۔ اللہ ان دونوں سے راضی ہو۔ وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سفر کے ارادے سے جب اونٹ پر بیٹھ جاتے تھے تو تین بار تکبیر کہتے اور پھر یہ دعا مانگتے 'پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے تابع فرمان کیا۔ اب آپ میں سے میرا نہیں خیال کہ کوئی آنے والا بھی اونٹ پر بیٹھا ہو سوائے اس کے کہ ڈیرہ غازی خان کے کچھ لوگ اونٹ پر بیٹھ کر گاڑی تک پہنچے ہوں یہ الگ مسئلہ ہے لیکن مراد سواری ہے۔ آج کی جو سواری ہے وہ اونٹ کا قائم مقام ہے اذا العشار عطلت جب بہتر سواریاں ایجاد ہو جائیں گی اور اونٹنیوں کو بیکار چھوڑ دیا جائے گا۔ یہ آیت بتا رہی ہے کہ اونٹ سے مراد یہاں صرف سواری ہے۔ تین بار تکبیر فرماتے پھر دعا مانگتے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے تابع فرمان کیا۔ (.....) حالانکہ ہم میں اسے قابو رکھنے کی طاقت نہیں تھی ہم اپنے رب کی طرف ہی جانے والے ہیں۔ اے ہمارے خدا ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں بھلائی اور تقویٰ چاہتے ہیں۔ تو ہمیں ایسے نیک عمل کرنے کی توفیق دے جو تجھے پسند ہوں۔ اے ہمارے خدا تو ہی ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ دوری کو لپیٹ کا مطلب یہ ہے کہ جیسا کہ آپ لوگ بڑی بڑی دور سے ہوائی جہازوں پر بھی آئے ہیں، رستے میں کوئی تکلیف نہ ہو کہ سفر لمبا محسوس ہو۔ آتی دفعہ تو آپ کو یہ دعا یاد نہیں تھی لیکن جاتی دفعہ تو یاد ہو گی۔ اس لئے جاتی دفعہ کی تکلیفوں سے بچنے کے لئے بھی یہ دعا کریں۔ اے ہمارے خدا تو اس سفر میں ہمارے ساتھ ہو اور پیچھے گھر میں خبرگیر ہو۔ اے ہمارے خدا میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختیوں سے 'ناپسندیدہ اور بے چین کرنے والے مناظر سے' مال اور اہل و عیال میں برے نتیجے سے اور غیر پسندیدہ تبدیلی سے۔

کوئی پہلو بھی ایسا نہیں جس کو حضور اکرم ﷺ نے نظرانداز فرمادیا ہو۔ سفر کے دوران جو کچھ پیش آ سکتا ہے ان سب کے لئے آپؐ نے دعا کی ہے۔ کہ اچھی باتیں تو پیش آئیں سفر سے وابستہ کوئی بری باتیں پیش نہ آئیں اور پیچھے رہ جانے والوں کے لئے بھی دعا کی ہے جن کی طرف لوٹ کر جا رہے ہیں ان کے لئے بھی دعا کی ہے۔ "غیر پسندیدہ تبدیلی" اس دعا میں صرف گھر والے ہی پیش نظر نہ رکھیں بلکہ ملک والے بھی پیش نظر رکھیں۔ آج تک تو ہم یہی دیکھ رہے ہیں کہ ہر تبدیلی ناپسندیدہ ہی ہو رہی ہے۔ پس شاید آپ جو اللہ سفر کر کے یہاں آئے ہیں آپ کی دعاؤں کی برکت سے واپسی پہ آپ کچھ اچھی تبدیلیاں بھی دیکھ لیں۔ تو محض گھر والوں کے لئے اچھی تبدیلیوں کی نہیں بلکہ اپنے اہل وطن کے لئے بھی اچھی تبدیلیوں کی دعا کرتے ہوئے جائیں۔

پھر جب آپ سفر سے واپس آتے تو یہی دعا مانگتے اور اس میں یہ زیادتی فرماتے یعنی سفر سے واپسی والوں کے لئے یہ زیادتی ہے اس دعا میں۔ آتی دفعہ بھی پچھلوں کے لئے یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ جب ہم واپس جائیں تو یہ کچھ ہو۔ واپسی پہ بعینہٖ وہی دعا مانگتے تھے مگر اس میں ایک چیز کا اضافہ فرما دیتے تھے۔ ہم واپس آئے ہیں توبہ کرتے ہوئے عبادت گزار اور اپنے رب کی تعریف میں رطب اللسان بن کر۔ تو یہاں جلسے پر جو آپ سیکھیں گے اس کے نتیجے میں آپ کو زیب دے گا کہ یہ بھی اس سفر کی دعا میں شامل کر لیں کہ **اے ہمارے رب ہم توبہ کرتے ہوئے تیری طرف لوٹ رہے ہیں' عبادت گزار بنتے ہوئے اور اپنے رب کی تعریف میں رطب اللسان ہوتے ہوئے۔**

عبادت کے مضمون پر میں بہت سے خطبات دے چکا ہوں مگر جلسے کے دوران عبادت کی طرف متوجہ کرنے کے لئے یہ حدیث میرے کام آئی ہے۔ جب واپسی پہ عبادت گزار کا ذکر فرمایا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ سفر کے دوران جو پہلے پوری طرح عبادت گزار نہیں تھے وہ پہلے سے بڑھ کر عبادت گزار ہو گئے۔ تو یہاں اگر آپ عبادت کے ڈھنگ سیکھیں گے تو واپسی پہ یہ دعا مانگ سکیں گے۔

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا' جو شخص کسی مکان میں رہائش اختیار کرتے یا کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے وقت یہ دعا مانگے 'میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اور اس شر سے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے پناہ مانگتا ہوں تو اس شخص کو وہاں رہائش ترک کرنے یا اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ اب یہ خیال کریں گے کہ منہ سے یہ دعا کرنے کے نتیجے میں پیچھے ہرگز کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں ہو گا تو اس کا مطلب ہے آپ نے اس کے مرکزی پیغام کو سمجھا نہیں' میں اللہ تعالیٰ کے کلمات کی پناہ میں آتا ہوں مکمل طور پر اور اس شر سے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے پناہ چاہتا ہوں۔ تو جو شر سے پناہ مانگ رہا ہے وہ شر سے پناہ دینے والا بھی ہو گا۔ اگر شر سے پناہ دینے والا نہ ہو تو اس کے حق میں یہ وعدہ پورا نہیں ہو سکتا کہ شروع سفر سے واپسی تک اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا لیکن اگر اس طرح لازماً اللہ کی پناہ مانگے کہ خود بھی لوگوں کو شر سے پناہ دینے والا ہو اور اس سے کوئی شر کسی کو نہ پہنچے تو مجھے کامل یقین ہے کہ اس کو کوئی چیز بھی گزند نہیں پہنچائے گی۔

(الفضل 28 ستمبر 1998ء)

وہ ہے مہربان و کریم و قدیر
قسم اُس کی اس کی نہیں ہے نظیر
جو ہوں دل سے قربانِ ربِّ جلیل
نہ نقصاں اُٹھاویں نہ ہوویں ذلیل
(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مرتبہ: ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

اسہال (DIARRHOEA) اور اس کا علاج

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی کتاب ہومیو پیتھی علاج بالمثل سے اقتباسات

ابراٹینم Abrotanum

بعض اوقات اسہال کے دب جانے سے اچانک جوڑوں کے درد شروع ہو جاتے ہیں۔ پس ایسے مریضوں کے اسہال کا اگر ابراٹینم کے ذریعہ ہی علاج کیا جائے تو رفتہ رفتہ اسہال بھی دور ہو جائیں گے۔ اور جوڑوں کے درد کی شکایت بھی ختم ہو جائے گی۔ (ص2)

ایسٹیک ایسڈ (Acetic Acid)

اس دوا میں اسہال آتے ہیں جو بہت کمزور کر دیتے ہیں۔ (ص7)

ایکونائیٹ (Aconite)

اگر کوئی باسی غذا کھالی جائے جس میں تعفن پیدا ہو چکا ہو اور اس سے اسہال شروع ہو جائیں تو ایکونائیٹ مفید ہے۔ (ص12)

ایتھوزا Aethusa

اس دوا میں اگر اسہال شروع ہو جائیں تو وہ بہت معمولی مقدار میں آتے ہیں۔ پہلے زردی مائل پھر سبز رنگ کے صفراوی مادے کا اخراج ہوتا ہے۔ پیٹ میں شدید درد اٹھتا ہے۔ مگر اس میں اسہال شاذ کے طور پر پائے جاتے ہیں (ص25)

ایلوز Aloes

سمندری جانور خصوصاً اوسٹر (Oyster) کھانے سے اسہال لگ جاتے ہیں یہ اس دوا کی خاص علامت ہے (ص41) اسہال کے ساتھ پیٹ میں مروڑ بھی اٹھتے ہیں۔ (ص42)

ارجنٹم نائیٹریکم Argentum Nitricum

اگر ماں، بہت زیادہ میٹھا کھائے تو بچے کو اسہال لگ جاتے ہیں اس دوا میں "قے اور اسہال بیک وقت شروع ہو جاتے ہیں۔ سبزی مائل دست آتے ہیں جو کچھ پیتا ہے فوراً نکل جاتا ہے۔ ایسے بچے عموماً سوکھے پن کا شکار ہو جاتے ہیں... اسہال سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ قے اور اسہال اکٹھے یا باری باری ہوتے رہتے ہیں اسہال کے ساتھ آؤں بھی آتی ہے۔ (ص81)

آرنیکا (Arnica)

اگر قے دست اور بلغم میں خون آنے لگے تو اگر کسی دوسری معین بالمثل دوا کا علم نہ ہو تو آرنیکا کو موقع دینا چاہئے بعض دفعہ بیماری بہت بڑھ جائے تو سب اندرونی جھلیاں جواب دے جاتی ہیں اور سخت بدبودار خون کے دست آتے ہیں اس صورت میں اکیلے آرنیکا کے بس کی بات نہیں معین بالمثل دوا کی تلاش ضروری ہے۔ (ص90)

آرسینک البم Arsenic Alb

آرسینک کے مریض کے اخراجات سخت بدبودار اور متعفن ہوتے ہیں۔ پیچش اور اسہال کی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے اور تھوڑی تھوڑی اجابت بار بار ہوتی ہے بے چینی کی وجہ سے انتڑیوں کی طبعی حرکت متاثر ہوتی ہے۔ (ص93)

آرسینک آئیوڈائیڈ Arsenic Iodide

سخت سوزش پیدا کرنے والے اسہال جو صبح کے وقت شروع ہوتے ہیں۔ (ص103)

بپٹیشیا Baptisia

اگر انتڑیوں میں بہت زیادہ تعفن پایا جائے خصوصاً ٹائیفائیڈ کی بیماری میں ایسے اسہال آتے ہوں جن میں انتہائی خطرناک بدبو ہو تو اس دوا سے بہتر کوئی دوا نہیں ایسے اسہال کی یہ اولین دوا ہے لیکن اس میں کھلے اسہال نہیں ہوتے۔ معمولی یا درمیانے درجے کے، لئی کی طرح کے اسہال ہوتے ہیں جن میں شدید بدبو ہوتی ہے۔ (ص121)

اس دوا میں عموماً مٹیالے یا ہلکے زرد رنگ کے لئی کی طرح کے اسہال ہوتے ہیں اور بعض دفعہ اسہال کا رنگ سلیٹی ہوتا ہے۔ (ص123)

بنزوئیک ایسڈ Benzoic Acid

اس دوا میں اسہال جھاگ والے۔ بدبودار اور پتلے ہوتے ہیں۔ ہوا بہت خارج ہوتی ہے۔ (ص146)

کیکٹس Cactus

اجابت سخت اور کالے رنگ کی ہوتی ہے لیکن اگر اسہال لگیں تو صبح کے وقت لگتے ہیں (ص180)

کلکیریا فاس Calcarea Phos

پھلوں کا جوس پینے سے اسہال جاری ہو جاتے ہیں۔ سبزی مائل ہوتے ہیں۔ (ص207)

کیمفر Camphora

اس دوا میں اسہال کی نسبت قے کا زیادہ رجحان ہوتا ہے اسہال تھوڑے تھوڑے آتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ کمزوری اور تشنج ضرور ہوتے ہیں۔ (ص220) عام طور پر سردی لگ جانے سے دست شروع ہو جاتے ہیں جو سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ اور بہت کمزوری پیدا کرتے ہیں (ص221)

ویریٹرم البم Veratrum Alb

اگر اسہال اور الٹیاں بہت زیادہ ہوں اور تشنج پنڈلیوں پر اثر کرے تو ویریٹرم البم چوٹی کی دوا ہے... ویریٹرم البم میں صرف پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ یہ دوا دو انتہاؤں کے درمیان ہے یا سخت قبض ہوتی ہے یا بہت کھلے اسہال (ص220)

کیپسیکم Capsicum

اس دوا میں پیچش اور اسہال میں گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ فارغ ہونے کے بعد جلن رہتی ہے۔ ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس ہوتی ہے۔ (ص234)

کاربوویج Carboveg

اس دوا میں بھی اسہال بدبودار ہوتے ہیں مریض بہت کمزوری محسوس کرتا ہے۔ (ص243)

کاربالک ایسڈ Carbolic Acid

کبھی شدید قبض اور کبھی بہت اسہال لگ جاتے ہیں اسہال بہت بدبودار ہوتے ہیں۔ (ص250)

سیانوتھس Ceanothus

اس دوا کے مریض کو زیادہ تر اسہال لگتے ہیں۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ (ص267)

چیلی ڈونیم Chelidonium

اسہال شروع ہو جائیں تو ان کی رنگت مٹی کی طرح ہوتی ہے قبض اور اسہال آپس میں ادلتے بدلتے رہتے ہیں (ص276)

چینم آرس Chinum Ars

جسم میں ہر وقت سردی کا ہلکا ہلکا احساس رہتا ہے۔ مزمن اسہال پانی کی طرح پتلے اور متعفن ہوتے ہیں۔ (ص283)

سیکوٹاوروسا Cicuta Virusa

صبح کے وقت اسہال اور پیشاب کی نہ ختم ہونے والی خواہش بھی موجود ہوتی ہے (ص294)

سائنا (Cina)

سائنا میں اسہال لگ جاتے ہیں یا پیچش ہو جاتی ہے۔ جس میں سفیدی مائل آؤں آتی ہے۔ اگر انفیکشن بہت گہری ہو جائے تو سبز رنگ کے اسہال آتے ہیں.... سائنا کے اسہال سخت بدبودار ہوتے ہیں۔ ایک دم زور سے نکلتے ہیں جو پوڈوفائلم کی یاد دلاتے ہیں۔ سائنا کی ایک خاص علامت جو اسے دوسری دواؤں سے ممتاز کرتی ہے وہ یہ ہے کہ بچہ پیٹ کے بل لیٹ جائے تو اسہال رک جاتے ہیں۔ یعنی الٹا لیٹ کر پیٹ دبانے سے افاقہ ہوتا ہے (ص296)

چائنا China

مزمن اسہال رات کو بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے برعکس پیٹرولیم میں اسہال دن کے وقت شروع ہوتے ہیں اور رات سے پہلے ختم ہو جاتے ہیں۔ (ص301)

سسٹس Cistus Canadensis

انتڑیوں کی بیماریوں میں بہت مفید ہے اگر کسی کو اسہال لگ جائیں اور کسی دوا سے آرام نہ آئے غدودوں میں بھی سوزش ہو تو سسٹس کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ (ص303) پنیر کھانے کی بہت خواہش ہوتی ہے۔ پتلے اور زرد دست لگ جاتے ہیں جو عموماً صبح کے وقت زیادہ آتے ہیں۔ (ص305)

کالچیکم Colchicum

کھانے کی بو سے سخت متلی اور انتڑیوں کا شدید تشنج ملتے ہیں اس کے مریض کو سخت بدبودار اسہال بھی لگ جاتے ہیں۔ تمام عوارض اخراجات کے رکنے سے بہت شدید ہو جاتے ہیں۔ (ص319)

کروٹیلس Crotalus

مریض کو یا تو قبض ہو گی یا دست شروع ہو جائیں گے سیاہ پتلی اور متعفن اجابت جس میں خون کی آمیزش بھی ہوتی ہے (ص334)

کروٹن ٹگلیم

Croton Tiglium

اس کے مریض کو یکا یک دست شروع ہو جاتے ہیں پیٹ میں درد اور مسلسل حاجت ہوتی ہے جس کے بعد شدید کمزوری پیدا ہو جاتی ہے.... پرانی پیچش اور اسہال میں کروٹن بہت مفید ہے.... کروٹن کے اسہال اچانک بہت زور سے شروع ہوتے ہیں۔ (ص337)

کیوپرم میٹ Cupricum Met

شدید پیٹ درد اور تھوڑے تھوڑے اسہال ہوں جن کے ساتھ تشنجی دورے بھی ہوں اور پیٹ تن جائے اور چھونے سے درد ہوتا ہو اندر کی طرف کھچاؤ محسوس ہوتا ہو تو یہ کیوپرم کی علامتیں ہیں۔ (ص344)

سائیکلمن یوروپیم

Cyclamen Europaeum

شدید اسہال اور قے، نظام ہضم بری طرح متاثر۔ اس کے ساتھ لعاب دہن کا ذائقہ نمکین ہو جاتا ہے۔ (ص345) کافی پینے کے بعد تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں.... جتنی دفعہ مریض کافی پیئے گا اتنی دفعہ اسہال آئیں گے (ص346)

ڈائیاسکوریا Dioscorea

اس دوا میں اسہال بھی آتے ہیں جو صبح کے وقت شدت اختیار کر جاتے ہیں جلن کا احساس ہوتا ہے۔ (ص356)

فلورک ایسڈ Floric Acid

سلفر میں صبح کے وقت اسہال کی علامت ملتی ہے فلورک ایسڈ میں بھی صبح کے اسہال کی علامت ملتی ہے علاوہ ازیں ایسے اسہال جو مزمن ہو جائیں اور ٹھیک ہونے میں نہ آئیں اور مریض کو بہت کمزور کر دیں اس میں فلورک ایسڈ بہت مفید ہے..... اسہال میں صفراء بھی شامل ہوتا ہے اور پیٹ ہوا سے تن جاتا ہے۔ (ص393)

جیلسیمیم Gelsemium

اگر جسم ٹھنڈا ہو اور سر میں بوجھ محسوس ہو منہ خشک ہونے کے باوجود پیاس نہ ہو تو وہ اسہال جو لمبا عرصہ پیچھا نہ چھوڑیں ان میں جیلسیمیم بہترین کام کرتی ہے اس لئے یہ اسہال کی بھی دوا ہے (ص396)

جذباتی ہیجان سے پیدا ہونے والے اسہال میں بھی جیلسیمیم مفید ہے (ص398)

گریفائٹس Graphits

اگر اسہال شروع ہو جائیں تو بہت پتلے اور سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں جن میں غیر منہضم غذا نکلتی ہے (ص410)

ہائیوسمس Hyoscyamus

ٹائیفائیڈ کے اسہال کی طرح دانے دار اجابت ہوتی ہے۔ بعض دفعہ پانی کی طرح اسہال آتے ہیں جن میں خون کی آمیزش ہوتی ہے (ص460)

آئیوڈم Iodum

سارا جسم سوکھ جاتا ہے اس کے باوجود بھوک بدستور موجود رہتی ہے لیکن آخر کار معدہ جواب دے جاتا ہے اور اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ وہ اسہال جن کا تعلق سل سے ہوتا ہے صبح کے وقت بڑھتے ہیں۔ (ص471)

آئرس ٹینکس Iris Tenax

بسا اوقات رات کے وقت اسہال کی تکلیف ہوتی ہے اور آدھی رات کو شدید اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ (ص481)

کالی بائیکروم Kali Bich

کالی بائیکروم میں اسہال اور اجابت کے وقت درد ہوتا ہے۔ یا حرکت سے درد ہوتا ہے اجابت کے وقت انتڑیوں میں ہونے والی حرکت سے جگر میں ٹانکہ بھرنے کی طرح کا چبھنے والا درد ہوتا ہے تلی میں بھی چبھن کا احساس ہوتا ہے پیٹ میں بہت ہوا پیدا ہوتی ہے اور نفخ کی علامت ظاہر ہو جاتی ہے جسم میں ہلکے ہلکے درد کا احساس رہتا ہے۔ انتڑیوں میں دکھن ہوتی ہے اسہال سے قبل معدے میں کمزوری اور ڈوبنے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ متلی کے ساتھ قے ہونے لگتی ہے پھر اسہال شروع ہو جاتے ہیں کالی بائیکروم میں اسی ترتیب سے علامتیں پیدا ہوتی ہیں۔ سلفر کی طرح صبح کے وقت اسہال شروع ہوتے ہیں ایسے اسہال جن کا رنگ مٹیالہ ہو اس میں کالی بائیکروم بہت کام کرتی ہے۔ (ص492)

کالی کارب Kali Carb

اگر نکس وامیکا کے زیادہ استعمال سے اسہال لگ جائیں یا سردرد شروع ہو جائے تو اسہال کے لئے کالی کارب اور سردرد کے لئے جیلسیمیم بہترین دوائیں ہیں۔ اگر نکس وامیکا دیتے دیتے ایک دم اسہال شروع ہو جائیں تو کالی کارب کی ایک دو خوراکیں ہی خدا تعالیٰ کے فضل سے مریض کو صحت مند کر دیں گی۔ لیکن اسے زیادہ دیر استعمال نہ کریں ورنہ قبض ہو جائے گی اگر ایک دو خوراکوں سے فائدہ ہو جائے تو اسے بند کر دیں۔ (ص494) کالی کارب کی پیٹ کی خرابیوں میں درد ضرور ہوتا ہے مثلاً پیچش ہو گی تو درد کے ساتھ ہو گی البتہ اسہال عموماً بغیر درد کے ہوتے ہیں جو قبض سے ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ (ص500)

کالی فاس Kali Phos

کالی فاس میں اگر کسی خوف اور دہشت کی وجہ سے اسہال شروع ہو جائیں تو وہ پانی کی طرح پتلے اور سخت بدبودار ہوتے ہیں اور کمزوری پیدا کر دیتے ہیں۔ (ص511)

کالی سلف Kali Sulph

رات کو پیٹ میں درد اور دکھن کا احساس ہوتا ہے سخت قبض اسہال سے ادلتی بدلتی رہتی ہے (ص518)

کرکریئوزوٹ Kreosotum

کرکریئوزوٹ گرمیوں کے اسہال میں بھی کام آتی ہے کیونکہ سخت گرم موسم میں جو اسہال شروع ہو جائیں ان میں بسا اوقات کریئوزوٹ کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ (ص523)

مرک کار Mercurius Corr

اسہال پتلے سیاہی مائل چھیلنے والے اور بدبودار ہوتے ہیں۔ اس میں اجابت کے دوران درد شروع ہوتا ہے جو بعد میں بھی جاری رہتا ہے۔ (ص518)

لاروسیراسس

Laurocerasus

شدید پیاس لگتی ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ معدے میں سکڑن اور شدید درد، اسہال سبزی مائل اور پانی کی طرح پتلے ہوتے ہیں جن کے ساتھ پیٹ میں مروڑ اٹھتا ہے۔ (ص556)

نیٹرم کارب

Natrum Carbonicum

دودھ پینے سے اسہال شروع ہو جاتے ہیں اور یکا یک حاجت محسوس ہوتی ہے (ص615)

اوپیم Opium

اگر مریض خوف محسوس کرے تو سیاہ بدبودار اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ (ص649)

فاسفورس Phosphorus

فاسفورس کے اخراجات میں تیزابیت پائی جاتی ہے.... اسہال میں بھی اتنی تیزابیت ہوتی ہے کہ جلد پر چھالے پڑ جاتے ہیں (ص652)

ہوتا ہے پانی کی طرح پتلے اسہال آتے ہیں۔ جن میں سخت ٹکڑے بھی ملے ہوتے ہیں۔ (ص742)

سیپیا Sepia

اگر اسہال شروع ہو جائیں تو اس کے ساتھ سفید چیکنے والا مادہ بھی نکلتا ہے (ص747)

سیلیشیا Silicea

مزمن اسہال کی بیماری میں بھی سیلیشیا بہت مفید ہے۔ تپ دق کے اثرات کی وجہ سے بھی اسہال مزمن صورت اختیار کر لیتے ہیں یا پھر اگر خوراک گندی اور مضر صحت ہو جیسا کہ مہاجر کیمپوں وغیرہ میں ہو جاتی ہے۔ تو اسہال کی بیماری مستقل ہو جاتی ہے یا پیچش مزمن شکل اختیار کر لیتی ہے ایسی بیماریوں میں سلفر اور کروٹن کے علاوہ سیلیشیا بھی دوا ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ مریض کا جسم ٹھنڈا رہتا ہو (ص757)

سلفر Sulphur

صبح کے اسہال کا رجحان پایا جائے تو اس میں سلفر مفید ہے لیکن ڈاکٹر کینٹ نے متنبہ کیا ہے کہ صبح کے اسہال روکنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اگر اسہال رک گئے تو وہ پھیپھڑوں کی تکلیفوں کو بڑھا دیں گے یہ خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر سل کے مریض کو اسہال لاحق ہوں تو پہلے نرم دواؤں سے آہستہ آہستہ اسہال کا علاج کرنا چاہئے اور پھر تپ دق کے مرض کو جڑ سے اکھیڑنے کی طرف توجہ دینی چاہئے (ص784)

سلفیورک ایسڈ

Sulphuric Acid

سلفیورک ایسڈ کے مریض کو تیزابی چیزیں کھانے سے اسہال لگ جاتے ہیں آوسٹر (Oyster) کھانے سے بھی جو ایک سمندری گھونگا ہے اور کچا اور کھٹا پھل کھانے سے بھی اسہال شروع ہو جاتے ہیں ایسے مریضوں کے پیٹ درد کے دوروں میں یہی دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ص789)

روزمرہ کام آنے والے بعض مجرب نسخے

☆ انڈے کے اسہال ہوں تو چینینم آرس (Chininum Ars) استعمال کریں۔

☆ اگر پنسلین سے اسہال لگ جائیں تو نائٹرک ایسڈ Nitric Acid یا سلفر (Sulphur) اونچی طاقت میں ایک خوراک استعمال کرنا فائدہ کا موجب ہوتا ہے۔ (ص869)

سورائینم Psorinum

سورائینم کے اسہال میں غیر ہضم شدیدہ غذا کے ثابت ٹکڑے بھی خارج ہوتے ہیں۔ (ص684)

پلسٹیلا Pulsatilla

پلسٹیلا کے مریض کا منہ خشک رہتا ہے لیکن اسے پیاس نہیں لگتی صفراوی مادہ بہت کثرت سے بنتا ہے اور ابکائی کے ساتھ منہ میں آجاتا ہے چکنائی کھانے سے پیٹ میں تناؤ پیدا ہو جاتا ہے سبزی مائل پانی کی طرح بہت پتلے اسہال آتے ہیں اور رات کے وقت زیادہ آتے ہیں (ص694)

پائیروجینم Pyrogenum

اگر انفلوئنزا کے دوران بے حد کمزوری محسوس ہو اور مریض بے چین ہو تو آرسنک کے علاوہ پائیروجینم بھی مفید ہے۔ آرسنک کو پائیروجینم سے ملا کر دیا جائے تو اس کمزوری کو دور کرنے میں اور بھی بہتر نتائج دکھاتی ہے۔ یہی نسخہ سخت بدبودار اسہال اور پیچش میں بھی کام آتا ہے (ص699)

ریومیکس Rumex.Crispus

عموماً نزلے کے بعد شدید دست شروع ہو جاتے ہیں ریومیکس میں دست بغیر درد کے اور مقدار میں بہت زیادہ ہو جاتے ہیں جو پانی کی طرح پتلے اور سیاہی مائل ہوتے ہیں جو مریض کو صبح صبح بستر سے اچانک اٹھنے پر مجبور کر دیتے ہیں (ص716)

سینگونیریا

معدے میں ہوا بہت بنتی ہے اسہال اچانک شروع ہو جاتے ہیں جن میں بہت تیزی پائی جاتی ہے۔ کروٹن، ایلو اور پوڈوفائیلم میں بھی یہ علامت ہے۔ اگر اچانک نزلہ ختم ہو جائے اور اسہال شروع ہو جائیں تو سینگونیریا دوا ہو سکتی ہے۔ (ص733)

سیکیل کورنٹم Secale Cor

سیکیل میں اسہال سیاہی مائل اور متعفن ہوتے ہیں مریض کو اکثر پتہ نہیں چلتا اور بلا ارادہ ہی اسہال جاری ہو جاتے ہیں مریض کا جسم سخت ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور بے حد کمزوری محسوس ہوتی ہے مگر پھر بھی اسے گرمی لگتی ہے اور کپڑا اوڑھنا پسند نہیں کرتا۔ (ص739)

سینیشو Senecio Aureus

پیٹ کے درد میں اجابت کے بعد افاقہ محسوس

خطوط آراء تجاویز

محترم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب لاہور سے لکھتے ہیں۔

گھٹیالیاں میں راہ مولیٰ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے والے احباب کے بارے میں مضمون بڑا تفصیلی اور ایمان افروز تھا۔ مکرم یوسف سہیل شوق صاحب نے نہایت احسن انداز میں واقعات کا جائزہ پیش کیا ہے۔ جان قربان کرنے والوں کے ظاہر و باطن کی مکمل تصویر پیش کی ہے۔ لکھنے کا انداز خوبصورت بھی ہے اور موثر بھی۔ سہیل صاحب بہت خوب لکھتے ہیں انہیں لکھتے رہنا چاہئے۔

●●●●●●●●●●●●●●

محترم محمد اشرف کاہلوں صاحب فیصل آباد سے لکھتے ہیں۔

موقر روزنامہ الفضل میں خطوط، آراء اور تجاویز کا سلسلہ مفید اور کارآمد ہے۔ اس سے قارئین کرام کی پسند ناپسند اور عمدہ تجاویز سامنے آتی ہیں۔ مزید برآں ان میں تحریر کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ میرے خیال میں یہ سلسلہ صحافتی نقطہ نگاہ سے سودمند ہے۔

●●●●●●●●●●●●●●

محترم ماسٹر عبدالسلام ظفر صاحب حافظ آباد سے لکھتے ہیں۔

خاکسار نے روزنامہ الفضل خود لگوایا ہوا ہے۔ اور ہر روز انتظار رہتا ہے ڈاک خانہ والوں کے غلط انتظام کی وجہ سے کبھی کبھی اخبار رہ جاتا ہے۔ جس کا مجھے بہت رنج ہوتا ہے۔ اخبار ایک نئے دور میں داخل ہو گیا ہے۔

●●●●●●●●●●●●●●

محترمہ مریم صدیقہ خانم صاحبہ اہلیہ عبدالعزیز صاحب ربوہ سے لکھتی ہیں۔

اخبار الفضل روح کو تازہ کرنے والی ایسی ڈش ہے جس سے روح تک معطر ہو جاتی ہے۔ پہلے صفحے پر حدیث مبارکہ اور اس سے ملتا جلتا حضرت مسیح موعود کی تحریرات و ملفوظات میں سے اقتباس بہت خوب ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے اخبار کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

●●●●●●●●●●●●●●

محترم وحید احمد صاحب ربوہ سے لکھتے ہیں۔

وقتاً فوقتاً بعض امور کی طرف توجہ مبذول ہونے پر چند حروف ضبط تحریر میں لانے کی سعی کرتا ہوں اس امید کے ساتھ کہ رائے پر عملدرآمد ممکن ہو یا نہ ہو لیکن اثر انداز ضرور ہو گی۔ ایک بات جو غالباً نظر انداز ہو رہی ہے کہ انٹرنیشنل ڈے کی مناسبت سے باقاعدہ مضمون سامنے نہیں آتا۔ 10 اکتوبر ذہنی امراض کے لئے منایا جاتا ہے تاکہ عامتہ الناس کو آگاہ کیا جاسکے کہ کن کن عوامل کی بنا پر ایسے امراض لاحق ہو سکتے ہیں سائنسی و معاشرتی عوامل کی وجہ سے کئی ایک بیماریاں ہیں انکی آگاہی کے لئے مضامین آنے چاہئیں اسی طرح روزنامہ الفضل کی اشاعت میں اضافہ کے لئے سعی ہونی چاہیے۔ خاکسار نے ایک مرتبہ حضرت خلیفتہ المسیح الثانی کا اقتباس کہ روزنامہ الفضل جو جماعت میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک کلیدی مقام پر ہے کی اشاعت دس ہزار کم از کم ہونی چاہئے بھجوایا تھا ایک دو مرتبہ چھپا بھی تھا۔ مقامی جماعتوں سے پختہ رابطہ کرنے اور توجہ دلانے پر اس ہدف کو پورا کرنا مشکل تو نہیں اگر باقاعدہ کوشش کی جاسکے اللہ کے فضل سے الفضل میں چھپنے والے Tips بڑے ہی مفید ثابت ہو رہے ہیں آج ہی پڑھنے کو ملا کہ "کیا آپ نے اپنے گھر اور ادارہ کے لئے سرخ کتاب تیار کر لی ہے" نہ صرف یہ موضوع بحث بنا بلکہ حضرت صاحب کا پورا خطبہ آنکھوں کے سامنے سے سائیٹ کی طرح گزرا۔ الفضل کی وجہ سے گلشن احمد نرسری کا تعارف ہر شخص کو ہو گیا ہے۔ چند یوم قبل نرسری جانے کا اتفاق ہوا وہاں پر قصور سے آئے ہوئے احباب نہ صرف معلومات حاصل کر رہے تھے بلکہ بہت متاثر دکھائی دیتے تھے لوگوں میں کافی شعور بیدار ہوا ہے۔ الفضل میں نرسری سے متعلقہ مضامین میں بالخصوص پھولدار پودوں کے بارہ میں تمام اسماء انگریزی میں تحریر کیے جاتے ہیں میرا سوال یہ ہے کہ کیا اردو زبان اتنی ہی محدود ہو کر رہ گئی ہے کہ ہم اپنی زبان میں ان پودوں کے نام تجویز کرنے سے بھی قاصر ہیں پودوں کی افادیت۔ شکل و صورت اور دیگر خصوصیات کو مدنظر رکھ کر اہل علم کو اپنی زبان میں نام تجویز کرنے چاہیں۔ میری اہل ادب اور اس پیشہ سے متعلقہ احباب سے درخواست ہے کہ اس امر کی طرف توجہ دیں۔ الفضل سب کی پسند اور انفرادی حیثیت کے ساتھ ساتھ ہمیں حق رائے دہی کا موقع بھی فراہم کرتا ہے ہم جیسے ناچیز نے کیا لب کشائی کرنی ہے۔ پیارے آقا نے محترم ظفر اقبال کے سامنے خوشنودی کا اظہار فرما دیا ہے اللہ تعالیٰ الفضل کو مبارک کرے۔

●●●●●●●●●●●●●●

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

کرکٹ کی دنیا

انگلینڈ کے ساتھ ہوم سیریز - ایک جائزہ

نومبر تا دسمبر 2000ء

کرکٹ ایک مقبول اور سنسنی خیز کھیل ہے۔ گو کہ ٹیسٹ کرکٹ کی سست روی کی وجہ سے اس کی مقبولیت کچھ کم ہونے کو تھی۔ کہ ون ڈے کرکٹ نے حسن کو نکھار دیا اور اسے گلی کوچوں یہاں تک کہ دیہاتوں تک پہنچا دیا۔ کرکٹ ایک صنعت کا درجہ اختیار کرتا جا رہا ہے۔ ٹیسٹ سیریز اور ون ڈے کرکٹ میچز اور ٹورنامنٹس سے قبل معاہدے طے پا جاتے ہیں کہ اتنی رقم کھلاڑی کو ملے گی اتنی رقم بورڈ کو ملے گی۔ بہرحال اس کے باوجود کہ کھیل تجارتی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اس کی دلچسپی قائم ہے صرف ایک چیز نے اس خوبصورت کھیل کو بدصورت کرنا شروع کر دیا ہے وہ ہے میچ فکسنگ۔ اس لعنت سے جلد از جلد چھٹکارا پانا ضروری ہو گیا ہے۔ ہار جیت تو کھیل کا حصہ ہے اصل میں کھیل کو کھیل کی حد تک کھیلا جائے حب الوطنی کے ساتھ اور ٹیم سپرٹ کے ساتھ تو اس کھیل کو دیکھنے کا مزا ہی اور ہوتا ہے۔

اب ہم ون ڈے سیریز کا جائزہ لیتے ہیں جو پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلی گئی۔ پاکستان نے ون ڈے سیریز 1-2 سے جیت لی۔

کراچی میں کھیلے جانے والے پہلے ایک روزہ میچ میں پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 304 رنز بنائے جو انگلینڈ نے 5 وکٹوں کے نقصان پر پورا کر لیا۔ یہ حیران کن فتح تھی۔ تبصرہ نگاروں نے اس شکست کا باعث "شبنم" قرار دی کیونکہ یہ میچ ڈے اینڈ نائٹ تھا۔

دوسرا ون ڈے لاہور میں کھیلا گیا۔ انگلینڈ نے پہلے کھیلتے ہوئے 211 رنز بنائے۔ پاکستان نے باآسانی یہ ٹارگٹ 2 وکٹوں کے نقصان پر پورا کر لیا۔

آخری میچ جو راولپنڈی میں کھیلا گیا وہ پاکستان نے چھ وکٹوں سے جیت لیا۔

پاکستان نے 26 برس بعد انگلینڈ کو ون ڈے سیریز میں ہرایا ہے۔

پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان ون ڈے میچوں کا ریکارڈ اس طرح سے ہے۔ اب تک دونوں ملکوں کے درمیان 46 ون ڈے میچ ہو چکے ہیں اس میں سے 28 بار انگلینڈ جیتا اور صرف 17 دفعہ پاکستان نے کامیابی حاصل کی۔ پاکستانی ٹیم کو اس فاصلہ کو کم کرنے کے لئے لمبی منصوبہ بندی کرنی ہو گی حالانکہ پاکستان کی ٹیم باصلاحیت کھلاڑیوں پر مشتمل ہے اور کسی بھی ملک کو شکست دے سکتی ہے۔

انگلینڈ کرکٹ ٹیم اپنا ساتواں دورہ مکمل کر کے واپس جا چکی ہے۔ اس نے 57 دن تک پاکستان میں قیام کیا اس دوران تین ون ڈے میچ کھیلے اور تین ٹیسٹ میچ۔ 84-1983 اور 88-1987 کی سیریز سمیت اپنے پانچ دوروں میں پاکستان کے مقابلے میں ٹیسٹ سیریز نہیں جیتی۔ اس سے قبل 1961ء میں انگلینڈ نے صرف ایک سیریز جیتی تھی جس میں نیڈ ڈیکسٹر نے 5 وکٹوں سے لاہور میں کامیابی حاصل کی تھی۔ اب کے 39 برس بعد کراچی ٹیسٹ میں ڈرامائی طور پر پاکستان کو ہرا کر سیریز جیتی ہے۔ پاکستان اور انگلینڈ کے اب تک 58 ٹیسٹ میچ کھیلے گئے ان میں انگلینڈ نے 15 میچ جیتے اور پاکستان نے 9 میچ جیتے پاکستان کی سرزمین پر 21 ٹیسٹ میچوں میں صرف 4 میچوں کا فیصلہ ہو سکا۔

پاکستان کے مقابلے میں اس دفعہ کی انگلش ٹیم بظاہر کمزور ٹیم تھی اور پاکستانی ٹیم ایک مضبوط اور عالمی شہرت یافتہ کھلاڑیوں پر مشتمل تھی امید تھی کہ ہم انگلینڈ کو ٹیسٹ میچوں میں بڑے واضح فرق سے ہرائیں گے لیکن ہم خود غیر متوقع طور پر ٹیسٹ سیریز ہار گئے۔ اس کی کئی ایک وجوہات ہیں نمبر ایک بہترین فاسٹ باؤلرز ہونے کے باوجود وکٹیں ڈیڈ بنائی گئیں اور دوسرا سپنرز پر انحصار کیا گیا۔ ٹیم کے کھلاڑیوں میں تال میل بھی کم نظر آیا۔ دوسری طرف انگلینڈ کی ٹیم کپتان ناصر حسین کی قیادت میں بہتر اور منظم نظر آئی۔ ناصر حسین پچھلے دو برس سے کپتانی سنبھالے ہوئے ہیں اور ان کی کارکردگی کافی تسلی بخش ہے۔

لاہور اور فیصل آباد کے ٹیسٹ میچوں کے رزلٹ دیکھنے کے بعد امید تھی کہ کراچی ٹیسٹ بھی اسی طرح DRAW ہو گا اور سیریز بورنگ اور بدمزہ ہو گی۔ لیکن انگلش ٹیم نے کراچی میں پاکستانی بیٹنگ لائن کو ڈھیر کر دیا۔ حالانکہ انگلینڈ کے پاس کوئی خاص فاسٹ باؤلر یا عالمی لیول کا سپنر موجود نہیں تھا۔ یہ ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ ہم کس طرح کی ٹیم سے ہار رہے ہیں۔ لاہور اور فیصل آباد میں کھیلے جانے والے دونوں ٹیسٹ میچ ڈیڈ وکٹوں کے باعث ڈرا رہے اسی قسم کی امید کراچی کے ٹیسٹ میچ سے تھی لیکن انگلش ٹیم نے کمال مہارت سے پاکستانی ٹیم کو ہرا دیا حالانکہ پاکستان نے پہلی اننگز میں 405 رنز کا اچھا سکور کیا تھا اور دوسری اننگز میں صرف 158 رنز پر ڈھیر ہو گئی جبکہ پاکستان کو پہلی اننگز میں انگلینڈ پر 18 رنز کی سبقت حاصل تھی انگلینڈ کا سکور 387 تھا۔ اب انگلینڈ کو جیتنے کے لئے صرف 176 رنز کی ضرورت تھی گو کہ ٹیسٹ میچ کے لحاظ سے جتنا وقت بچا تھا وہ تھوڑا تھا لیکن انگلینڈ ٹیم نے سنگلز اور ڈبلز کے ذریعے سکور آہستہ آہستہ آگے بڑھانا شروع کیا اور آخر بہت کم روشنی کے باوجود یہ میچ جیت کر کراچی میں پاکستان کے کبھی نہ ہارنے کا ریکارڈ توڑ دیا۔

پاکستان کی یہ ہوم سیریز میں مسلسل چوتھی ناکامی ہے۔ اس کی وجہ سپورٹنگ وکٹیں تیار نہ کرنا ہے۔ حیران کن بات ہے کہ پاکستان کے پاس وسیم اکرم، وقار یونس اور ثقلین مشتاق جیسے میچ وننگ باؤلرز ہیں اس کے باوجود ہم ہار گئے۔ ان عوامل پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔

اب ہم باؤلنگ کے شعبہ میں جائزہ لیتے ہیں کہ کارکردگی کے لحاظ سے دونوں ٹیموں میں کیا فرق ہے۔ ٹیسٹ سیریز سے قبل عام تاثر یہ تھا کہ پاکستانی فاسٹ باؤلرز اور سپنرز چھائے رہیں گے اور انگلش باؤلر کوئی خاص نتائج حاصل نہیں کر سکیں گے۔ لیکن سیریز کے اختتام پر تمام اندازے اور تبصرے غلط ثابت ہوئے۔ تمام انگلش باؤلر ٹیسٹ کی سطح پر پہلی مرتبہ یہاں باؤلنگ کر رہے تھے۔ ڈیڈ وکٹوں پر ان کی کارکردگی شاندار رہی۔ پاکستانی باؤلر مشکلات کا شکار رہے۔ انگلش ٹیم نے تینوں ٹیسٹوں میں وہی باؤلنگ سکارڈ بھیجا لیکن پاکستانی ٹیم نے ہر میچ میں باؤلنگ کے شعبہ میں تبدیلی کی۔

ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ پاکستانی ٹیم سیریز میں 4 مرتبہ جبکہ انگلینڈ کی ٹیم 2 مرتبہ آل آؤٹ ہوئی۔ ان کے اوسط درجے کے سپنر ایشلے نے سیریز میں 17 وکٹیں حاصل کیں۔ اور میچز میں اہم کردار ادا کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ لاہور ٹیسٹ میں ثقلین مشتاق نے انگلینڈ کے آٹھ کھلاڑی آؤٹ کئے لیکن انگلینڈ کی ٹیم نے اس اننگز میں 480 کا بڑا سکور کیا۔ ثقلین مشتاق نے 74 اوورز میں 164 رنز کے عوض 8 کھلاڑی آؤٹ کئے۔ گو کہ آٹھ کھلاڑی آؤٹ کرنا ایک اعزاز ہے لیکن اس کا میچ کے نتائج پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

وقار یونس جن کو سیریز کے دوران کم موقع دیا تھا۔ انہوں نے کراچی ٹیسٹ میں ڈیڈ وکٹ پر ایک اننگز میں چار وکٹیں حاصل کیں۔ اگر وکٹیں سپورٹنگ ہوں تو وقار یونس اور وسیم اکرم جیسے باؤلر میچ جتانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

اب ہم دونوں ٹیموں کے اہم بیٹسمینوں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہیں۔ انگلینڈ کے ٹیسٹ اوپننگ مائیک اتھرٹن نے ٹیم میں اہم کردار ادا کیا انہوں نے تین ٹیسٹ میچوں میں 6 اننگز کھیل کر 68.20 کی اوسط سے 341 (ایک سنچری اور دو نصف سنچریاں) بنائیں۔ گریگ وائٹ نے تین ٹیسٹوں کی اننگز میں 59.33 کی اوسط سے 178 رنز بنائے۔ گراہم تھورپ نے تین ٹیسٹوں کی چھ اننگز میں 56.80 کی اوسط سے 284 رنز (ایک سنچری 118 رنز اور دو نصف سنچریاں) بنائے۔

پاکستان کی طرف سے یوسف یوحنا سب سے کامیاب بیٹسمین رہے۔ انہیں مین آف دی سیریز کا اعزاز بھی ملا۔ انہوں نے تین ٹیسٹوں کی چار اننگز میں 85.50 کی اوسط سے 342 رنز (ایک سنچری 124 اور دو نصف سنچریاں) سکور کیئے۔ انضمام الحق نے تین میچوں کی 5 اننگز میں 60.60 کی اوسط سے 303 رنز (ایک سنچری 142 رنز اور دو نصف سنچریاں) بنائے۔ باقی بلے بازوں کی کارکردگی قابل ذکر نہ رہی۔

اب ہمیں آئندہ آنے والے نیوزی لینڈ کے ساتھ ٹیسٹ سیریز کے بارہ میں ابھی سے منصوبہ بندی کرنی ہو گی۔ باؤلنگ، بیٹنگ اور خاص طور پر فیلڈنگ کے شعبہ میں خاص توجہ کرنی ہو گی۔ کیونکہ اس سیریز میں فیلڈنگ کا شعبہ بھی کمزور رہا۔ دوسرا وکٹیں سپورٹنگ بنانی چاہئیں۔

عطیہ خون
خدمت بھی عبادت بھی

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم مولانا عبدالوہاب احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ ولد مکرم حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب مرحوم کی صاحبزادی محترمہ شاہدہ سلطانہ و داماد مکرم چوہدری مبارک احمد کھٹانہ ابن محترم منشی سید احمد صاحب آف کریم نگر ٹاہلی اسٹیشن سندھ کو عیدالفطر کے دن موٴرخہ 28-12-2000ء بروز جمعرات بوقت سوا سات بجے صبح بیٹا عطا فرمایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے از راہ شفقت بچہ کو تحریک وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے "حماد احمد" نام عطا فرمایا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و احسان سے نومولود کو لمبی و بابرکت عمر دے، نیک و صالح اور خادم دین بنائے۔

●●●●●●●●●●●●

تقریب نکاح

مکرم عبدالعزیز منگلا صاحب ایم اے جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔

عزیزم عرفان صاحب ابن مکرم عبدالسلام صاحب گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح ہمراہ محترمہ عائشہ ناصر بنت مکرم ناصر احمد خان صاحب آف امریکہ بعوض حق مہر پانچ سو امریکن ڈالر مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے بعد نماز عشاء بمقام بیت الاحد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں مورخہ 21۔دسمبر 2000ء کو پڑھا۔ آخر میں مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ومحاسب جماعت احمدیہ لاہور نے دعا کروائی۔

عزیزم عرفان صاحب مکرم اللہ دتہ صاحب مرحوم آف سیالکوٹ کا پوتا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

●●●●●●●●●●●●

درخواست دعا

مکرم حافظ احمد نوید صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی شرافت احمد مبشر صاحب ابن مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب باجوہ امیر پارک گوجرانوالہ خرابی جگر کی وجہ سے عرصہ ایک سال سے بیمار ہیں۔ اس وقت بیماری بہت شدت اختیار کر چکی ہے۔ پیٹ میں پانی پڑ جانے کی وجہ سے حالت بہت تشویشناک ہو چکی ہے۔ فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل وارڈ میں زیر علاج ہیں

احباب سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

○ مکرمہ شمیم اشرف صاحبہ اہلیہ مکرم صوبیدار محمد اشرف خان صاحب ساکن 1/7 دارالنصر شرقی ربوہ بعارضہ فالج شدید علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں زیر علاج ہیں۔ قومہ کی ہفتہ بھر سے تکلیف ہے موصوفہ مکرم محمد احمد صاحب فہیم مربی سلسلہ کی والدہ اور مکرم و محترم محمد شفیق قیصر صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی بھاوجہ ہیں ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترم رشید احمد ضیاء صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے چھوٹے بھائی محترم چوہدری عبدالحق صاحب کا جرمنی میں دل کا آپریشن (بائی پاس) 11 جنوری 2001ء کو ہوا ہے۔ احباب جماعت سے برادرم عزیزم کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب بہاولپور کی اہلیہ محترمہ کافی دنوں سے بیمار ہیں۔

○ مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی پوتی عمر 2 سال بیمار ہے۔ اور چلڈرن ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔

○ مکرم مرزا منظور احمد صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ کینسر کی وجہ سے بیمار ہیں۔

احباب جماعت سے ان سب کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆

اعلان داخلہ

○ پنجاب یونیورسٹی نے خود کفالتی بنیاد پر B.Pharmacy میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست فارم 31۔جنوری 2001ء تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کے لئے جنگ 9 جنوری

(نظارت تعلیم)

☆☆☆☆☆

کامیابی

○ عزیزہ مکرمہ رفیق فیروز صاحبہ کلاس سیکنڈ ایئر نے بین الکلیاتی مقابلہ تقاریر آل پاکستان زیر اہتمام ڈگری کالج سرگودھا منعقدہ 16۔نومبر 2000ء اردو مباحثہ میں اول پوزیشن اور انگریزی مباحثہ میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

عزیزہ کی مزید کامیابیوں کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد یعقوب صاحب صدر حلقہ 433/TDA ضلع لیہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے والد صاحب مکرم مہرلال دین صاحب ولد مکرم حسن محمد صاحب چک نمبر 426 بی ضلع لیہ 17۔دسمبر 2000ء کو بعمر 95 سال وفات پاگئے اگلے دن محترم چوہدری مسعود احمد صاحب امیر ضلع لیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

مکرم مہرلال دین صاحب 1905ء میں پیدا ہوئے اور 1952ء میں بیعت کا شرف حاصل کیا اور سلسلہ میں داخل ہوئے۔ انہوں نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چھ بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ اپنے حلقہ میں زعیم انصاراللہ کے علاوہ دیگر کئی عہدوں پر خدمات بجالاتے رہے۔ جماعتی کاموں میں دلچسپی اور خلافت سے وابستگی آپ کے خاص اوصاف تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆

●●●●●●●●●●●●●●

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 11 جنوری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 4 زیادہ سے زیادہ 13 درجے سنٹی گریڈ
☆ جمعہ 12 جنوری ۔ غروب آفتاب: 5.26
☆ ہفتہ 13 جنوری۔ طلوع فجر: 5-41
☆ ہفتہ 13 جنوری۔ طلوع آفتاب: 7.07

مہنگائی کا جن قابو میں ہے گورنر پنجاب

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کے لئے سیاسی جماعتوں پر پابندی عائد تھی۔ انہوں نے کہا روٹی کی قیمت نہیں بڑھی مہنگائی کا جن قابو میں ہے۔ اشیائے ضرورت کی قیمتوں سے تعلق رکھنے والے اداروں سے حکومت کا مکمل رابطہ ہے۔ انہوں نے کہا بلدیاتی انتخابات میں پارٹیوں کے دعوے دعوے ہی رہیں گے۔ وہ اقوام متحدہ کے ملٹری آبزرور گروپ کی تصویری نمائش کے افتتاح کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔

گندم کی پیداوار میں 10 لاکھ ٹن کمی کا خدشہ

بارانی علاقوں میں بارشیں کم ہونے نہری علاقوں میں آبی وسائل کی کمی اور سندھ میں زیر کاشت رقبہ کم ہونے کی وجہ سے اس برس گندم کی پیداوار دس لاکھ ٹن کم ہونے کا خطرہ ہے۔ اس لئے حکومت نے گزشتہ فصل کی 20 لاکھ ٹن گندم ذخیرہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

امریکی پابندیاں اصولوں کے خلاف ہیں

پاکستان نے امریکہ کی نئی انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان پر ایٹمی پروگرام کے حوالے سے لگائی جانے والی پابندیوں پر نظرثانی کرے کیونکہ پاکستان کا ایٹمی پروگرام دفاعی ہے توسیع پسندانہ نہیں۔ اور یہ پابندیاں دوستی کے اصولوں کے خلاف ہیں۔ وزیر خارجہ عبدالستار نے ایم بی سی ٹیلی ویژن کو دیئے گئے انٹرویو میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ یہ پابندیاں امتیازی اور بین الاقوامی اصولوں کے خلاف ہیں۔ جو ایک دوست ملک کے خلاف لگائی گئی ہیں۔ ان پر نظرثانی کر کے انہیں فوری طور پر اٹھانا چاہئے۔

بڑی سیاسی جماعتیں حکومت کے خلاف تحریک میں سرگرم

ماہ رواں میں ملک کی بڑی سیاسی جماعتوں کی قیادت کی جانب سے حکومت کے خلاف تحریک کے حوالے سے آئندہ حکمت عملی وضع کرنے کے لئے اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کر لئے گئے ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس کراچی جبکہ مسلم لیگ کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس اسلام آباد میں ہو رہا ہے اے آر ڈی کا اجلاس 14 جنوری کو کراچی میں ہوگا۔ اس اجلاس سے قبل اتحاد میں شامل دونوں بڑی سیاسی جماعتیں اپنی حکمت عملی وضع کر چکی ہوں گی۔

دورہ پاکستان کے امکان مزید تاریک

بھارتی حکومت کی طرف سے حریت کانفرنس کی ایگزیکٹو کونسل کے ارکان کو پاسپورٹ جاری کرنے میں تاخیر سے حریت کے وفد کے دورہ پاکستان کے امکانات تاریک ہوتے جا رہے ہیں۔ حریت کانفرنس کے چیئرمین عبدالغنی بٹ نے پھر کہا ہے کہ ارکان کو پاسپورٹ ملنے تک وفد کے ارکان کی نشاندہی نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا قائدین کو اجازت نہ دی گئی تو دورہ پاکستان سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ بھارت مسئلہ کشمیر کے حل میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہماری شرائط مان لے۔

بقیہ صفحہ 1

فرمایا-23 جنوری 2000ء کو آپ کی درخواست پر حضور انور ایدہ اللہ کے درج ذیل ارشاد پر آپ کو رخصت دی گئی-

"عطاء اللہ کلیم صاحب نے بڑی لمبی خدمت کی ہے- اور اب ان کی صحت بھی ایسی نہیں کہ بھرپور کام کرسکیں ان کو رخصت دے دیں- اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے بے انتہا فضلوں سے نوازے"

قلمی خدمات

آپ کے غانا میں قیام کے دوران غانا کے قومی اخبارات میں دینی تعلیم پر مشتمل مضامین اور خطوط 72 کی تعداد میں شائع ہوئے- آپ نے 1962ء میں جماعت احمدیہ غانا کا اپنا اخبار "دی گائیڈنس" جاری کیا جس کی ابتدائی ادارت کی ذمہ داری کامیابی سے سرانجام دی- یہ اخبار بفضلہ تعالیٰ اب تک جاری ہے- قیام امریکہ کے دوران پندرہ روزہ النور اور ماہانہ احمدیہ گزٹ بڑے سائز پر سان فرانسسکو سے شروع کئے- اس کے علاوہ آپ نے لاتعداد مضامین لکھے، مقالے پڑھے اور کئی قسم کا لٹریچر طبع فرمایا- مخالفین کی طرف سے لکھے گئے ٹریکٹ اور مضامین وغیرہ کا بھی اردو اور انگریزی میں بھرپور اور مدلل جواب دیا-

جرمن ترجمہ قرآن میں بھی آپ کو نمایاں خدمت کی توفیق ملی- اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت حوصلہ افزائی کی گئی-

ریڈیو ٹی وی پر اشاعت حق

غانا، امریکہ اور جرمنی کے مختلف سرکاری اور پرائیویٹ ریڈیو اور ٹیلی ویژن چینلز سے آپ کے درس، انٹرویو اور تقاریر وغیرہ کثرت سے نشر ہوئے- ٹی وی پر تقاریر کے علاوہ ان ممالک کی کئی یونیورسٹیوں، درجنوں سکولز اور کالجز میں دین حق پر تقاریر کیں اور سوالات کے جوابات دیئے- ان تمام تعلیمی اداروں کو دینی کتب کے سیٹ ان کی لائبریریوں کے لئے دیئے گئے اس کے علاوہ آپ نے مختلف چرچز میں بھی خطاب فرمائے- آپ نے مختلف شہروں میں پیشوایان مذاہب کے جلسے منعقد کروائے جہاں مختلف مذاہب کے لیڈرز بلکہ بعض ملکوں کے سفیر اور یونیورسٹی سکالرز شامل ہوتے رہے، ان جلسوں میں آپ نے بھی دین حق کی اعلیٰ تعلیم کو بیان فرمایا-

جرمنی میں مختلف قومیتوں بوزنین، البانین، عرب، افریقن اور بنگالی وغیرہ کے لئے دعوت الی اللہ کی نشستوں میں آپ نے احمدیت کی صداقت پر تقاریر کیں- اس طرح سینکڑوں افراد نے حق کو قبول کر کے بیعت کی-

خلفاء کا اعتماد

آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ، حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیادت و امامت میں خدمت سلسلہ کی توفیق ملی اور دعائیں حاصل ہوئیں- آپ نے 1963ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کو ایک اخبار بھجوایا جس میں ایک تصویر شائع ہوئی تھی جس میں آپ صدر غانا کے ساتھ بیٹھے تھے- بستر علالت پر ہونے کے باوجود حضرت خلیفہ ثانیؓ نے آپ کے والد صاحب مکرم میاں سراج الدین صاحب کو بلوایا اور فوٹو دکھا کر فرمایا "دیکھو ہمارے کلیم کو خدا تعالیٰ نے کتنی عزت دی ہے"

1970ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے مغربی افریقہ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرمایا تو آپ ان دنوں غانا کے امیر اور مربی انچارج تھے- کماسی شہر [illegible] قا نے آپ کو اپنی وہ پگڑی [illegible] پ پہنے ہوئے تھے- مغربی دورہ سے [illegible] خطبہ آپ نے بیت مبارک میں 19 جون 1970ء کو ارشاد فرمایا اس میں جن مربیان کرام کے لئے مقام نعیم کا ذکر فرمایا اس میں آپ کا بھی نام لیا اور آپ کی اہلیہ مرحومہ محترمہ نسیمہ بیگم صاحبہ کی خدمات دینیہ کا بھی ذکر فرمایا- اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے کئی خطوط کے ذریعہ آپ کی حوصلہ افزائی فرمائی اور آپ کی خدمات پر خوشنودی کا اظہار فرمایا- آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے فدائی اور خلافت سے عشق کرنے والے خادم سلسلہ تھے-

اولاد

آپ کے دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں- جن کے نام درج ذیل ہیں-

1- محترم ڈاکٹر مجید اللہ کلیم صاحب ورجینیا امریکہ
2- محترم کریم اللہ کلیم صاحب ایم ایس سی فزکس (امریکہ میں سروس کرتے ہیں)
3- محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ماسٹر بشیر احمد صاحب حال امریکہ
4- محترمہ نعیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری اصغر علی اختر صاحب مرحوم حال امریکہ
5- محترمہ زکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم صفی اللہ صاحب امریکہ
6- محترمہ خالدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم طارق احمد صاحب-

خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام بچے صاحب اولاد ہیں اور امریکہ میں مقیم ہیں- آپ کی پہلی اہلیہ محترمہ نسیمہ بیگم صاحبہ کا انتقال ہو چکا ہے- دوسری اہلیہ صاحبہ محترمہ ناصرہ کلیم صاحبہ بقید حیات ہیں-

بھائی بہنیں

محترم کلیم صاحب کے چار بھائی اور تین بہنیں ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں-

1- محترم پروفیسر ناصر احمد صاحب آف پشاور
2- محترم کوثر باجوہ صاحب مرحوم آف کراچی
3- محترم ڈاکٹر سمیع اللہ ریاض صاحب ربوہ
4- محترم حبیب اللہ صادق صاحب ایم ایس سی امریکہ
5- محترمہ سعیدہ نصیر صاحبہ اہلیہ محترم نصیر احمد صاحب باجوہ کراچی
6- محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ محترم قریشی غلام سرور صاحب مرحوم
7- محترمہ حبیبہ صادقہ صاحبہ اہلیہ محترم محمد یوسف تابش صاحب امریکہ-

اللہ تعالیٰ اس نافع الناس وجود کو اپنا قرب عطا فرمائے اور ہزاروں رحمتیں نازل فرمائے- ان کی اہلیہ محترمہ، بچوں اور دیگر عزیز و اقارب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین-

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
(گلی کے اندر ہے) ☎ 211158

ہوالشافی
نئی صدی اور نیا سال مبارک ہو
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوالناصر
اوقات 9-5 بجے شام
ناغہ بروز جمعہ
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
مخیر حضرات ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری کا قیام کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کریں
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
☎ 042-6306163
بس سٹاپ بستان افغاناں- تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے تیار کردہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

گاڑی برائے فروخت
شیراڈ ڈیزل ٹربو ماڈل 85 کوٹہ 92 وائیٹ کلر- بہترین حالت میں رائے رم برائے فروخت ہے- اس کے علاوہ متفرق الیکٹرونکس اشیاء مثلاً T.V وغیرہ برائے فوری فروخت ہیں- رابطہ صرف 13 اور 14 جنوری 2001ء بروز ہفتہ اتوار 31/5 دارالبرکات ربوہ پر کریں

ربوہ شہر میں منفرد پیشکش، احباب کے ذوق کے عین مطابق
ھبہ فاسٹ فوڈ
اسپیشل فش فرائی، چکن بروسٹ، سٹیم روسٹ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان
لبرٹی لیمپس
ہر قسم کے ٹیبل لیمپ اور جدید شیڈ- دیدہ زیب اور جاذب نظر مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں میں دستیاب ہیں بیڈ روم اور ڈرائنگ روم کو خوبصورت بنانے کیلئے ہم سے رجوع کریں-
گلبرگ پلازہ لبرٹی مارکیٹ لاہور ☎ 5763008
پروپرائٹر: ملک عبدالحفیظ

ضرورت ہے
گھریلو خدمات کے لئے میاں بیوی کی ضرورت ہے- خواہشمند احباب دفتر الفضل سے رابطہ کریں

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری، سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین- ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شیرکار، دیجی ٹیبل ڈیزائن، کوشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

CPL No. 61